www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA GORAKHPUR

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
Edition:
New Delhi• Mumbai• Kolkata
Lucknow• Gorakhpur• Kanpur
Patna• Hyderabad• Bengaluru

GORAKHPUR Page:12 ₹ 4/- Vol:22 Issue :8444 ایثار • فرض شناسی • حب الوطنی • ﴿یعنی مکمل سچ﴾ منگل 5 رمضان المبارک 1444ھ شارہ نمبر: 8444 سال:22 Tuesday 28 March 2023

11

عمران خان کی 7 مقدمات میں عبوری ضمانت منظور

عبادت گاہ ایکٹ 1991: درخواستوں پر 5 اپریل کو سماعت

ایکٹ کی بعض دفعات کو چیلنج کیا گیا ہے

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے عبادت گاہ ایکٹ 1991 کی بعض دفعات کے جواز کو چیلنج کرنے والی مفاد عامہ کی عرضیوں پر 5 اپریل کو سماعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ متعلقہ قانون میں کہا گیا ہے کہ 15 اگست 1947 کو موجود عبادت گاہوں کا مذہبی خاکہ وہی رہے گا جو اس دن تھا۔ یہ کسی مذہبی مقام کو دوبارہ حاصل کرنے یا اس کی شکل (خاکہ) کو تبدیل کرنے کیلئے مقدمہ دائر کرنے سے منع کرتا ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس جے بی پاردی والا کی بنچ نے پیر کو عرضی گزاروں میں سے ایک ایڈووکیٹ اشونی اپادھیائے کی عرضیوں کا نوٹس لیا کہ 5 اپریل کو جن مقدموں کو سماعت کیلئے فہرست میں شامل کیا گیا ہے انہیں اس دن کی کام کی فہرست سے نہ ہٹایا جائے۔ بنچ نے کہا کہ اُسے اس دن کام کی فہرست سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے 9 جنوری کو مرکزی حکومت سے عبادت گاہ ایکٹ 1991 کی بعض دفعات کے جواز کو چیلنج کرنے والی مفاد عامہ کی عرضیوں پر اپنا جواب داخل کرنے کیلئے کہا تھا۔ عدالت نے قانون کی دفعات کے خلاف 6 درخواستوں کی سماعت کیلئے 5 اپریل کی تاریخ مقرر کی تھی۔ ان عرضیوں میں راجیہ سبھا کے سابق رکن سبرامنیم سوامی کے ذریعہ دائر درخواست بھی شامل ہے۔

بلقیس بانو کیس: مجرموں کی قبل از وقت رہائی کیخلاف درخواست پر مرکز اور گجرات سرکار کو نوٹس

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

بلقیس بانو معاملے کے 11 مجرموں کی جلد رہائی کے خلاف پیر کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ عدالت نے گینگ ریپ کیس میں 11 قصورواروں کی سزا میں چھوٹ کو چیلنج کرنے والی بلقیس بانو کی اپیل پر مرکز اور گجرات حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ واضح رہے کہ 2002 کے گجرات فسادات کے دوران 11 مجرموں نے بلقیس بانو کی اجتماعی عصمت دری کی تھی اور اس کے خاندان کے افراد کو قتل کر دیا تھا۔ گجرات حکومت نے مجرموں کو راحت دیتے ہوئے 15 اگست 2022 کو رہا کر دیا تھا، جس کے خلاف بلقیس بانو نے ایک بار پھر سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی ہے۔ جسٹس کے ایم جوزف اور جسٹس بی وی ناگ رتنا کی بنچ نے بلقیس بانو کی درخواست پر سماعت کی۔ اس سے قبل 22 مارچ کو درخواست کی سماعت کرتے ہوئے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی میں 3 ججوں کی بنچ نے بلقیس بانو کی عرضی کی سماعت کیلئے ایک نئی بنچ کی تشکیل کا یقین دلایا تھا۔ بلقیس بانو کی جانب سے مجرموں کی جلد رہائی کے خلاف دائر درخواست کے ساتھ ایک اور درخواست بھی دائر کی گئی ہے، جس میں بلقیس بانو نے سپریم کورٹ سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کا مطالبہ بھی کیا ہے، جس میں عدالت نے گجرات حکومت کو مجرموں کو جلد رہا کرنے پر غور کرنے کی ہدایت کی تھی۔ 13 مئی 2022 کو سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت کو مجرموں کی قبل از وقت رہائی پر غور کرنے کو کہا تھا۔ سپریم کورٹ نے 9 جولائی 1992 کو گجرات سرکار کی پالیسی کے تحت مجرموں کی رہائی پر غور کرنے کو کہا تھا۔ واضح رہے کہ 9 جولائی 1992 کو گجرات حکومت نے ایک سرکلر جاری کیا تھا، جو 18 دسمبر 1978 کو اور اس کے بعد 14 سال قید کی سزا پانے والے عمر قید کے مجرموں کی جلد رہائی سے متعلق ہے۔ اس طرح عمر قید کی سزا پانے والے مجرموں کو سزا کی معافی کیلئے اس سرکلر کی بنیاد پر راحت مل سکتی ہے۔ دریں اثنا بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کے۔ کویتا نے بلقیس بانو معاملہ کے ملزمین کے بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ اور ارکان اسمبلی کے ساتھ ایک ساتھ اسٹیج پر نظر آنے پر تنقید کی۔ ٹوئیٹر پر سرگرم کویتا نے کہا کہ ملزمین کھلے عام اسٹیج پر بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی کے ساتھ دیکھے گئے۔

راہل کی رکنیت کی منسوخی پر اپوزیشن کا 'سیاہ احتجاج'

لوک سبھا میں اسپیکر کے سامنے کالا کپڑا لہرایا گیا ☐ احتجاج میں 17 اپوزیشن پارٹیوں نے حصہ لیا

SAVE DEMOCRACY
SATYAMEV JAYATE

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

پیر کو اپوزیشن نے راہل گاندھی کی لوک سبھا رکنیت کی منسوخی اور اڈانی معاملے پر سیاہ احتجاج کیا۔ اس میں 17 اپوزیشن جماعتوں نے حصہ لیا۔ سونیا گاندھی بھی کالے کپڑے پہن کر پارلیمنٹ پہنچیں۔ ادھر اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے لوک سبھا میں زبردست ہنگامہ کیا۔ یہاں تک کہ ایک رکن پارلیمنٹ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کی نشست پر پہنچے اور سیاہ کپڑا لہرانے لگے۔ یہ دیکھ کر اسپیکر اجلاس ملتوی کر کے چلے گئے۔ دراصل دونوں ایوانوں کی کارروائی صبح 11 بجے شروع ہوئی۔ اپوزیشن نے نعرہ بازی شروع کر دی۔ اس کی وجہ سے راجیہ سبھا کی کارروائی دوپہر 2 بجے تک اور لوک سبھا کی کارروائی 4 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ راجیہ سبھا کی کارروائی دوپہر 2 بجے شروع ہوئی لیکن ہنگامہ آرائی کے باعث اسے دن بھر کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ٹوئیٹ کیا کہ جمہوریت کیلئے 'سیاہ باب'! پہلی بار حکمراں جماعت پارلیمنٹ کو تعطل کا شکار کر رہی ہے۔ کیوں؟ کیونکہ مودی جی کے بہترین دوست کے سیاہ کارنامے بے نقاب ہو رہے ہیں! متحدہ اپوزیشن جے پی سی کے مطالبہ پر قائم رہے گی۔ کھڑگے نے کہا کہ ہم کالے کپڑوں میں کیوں آئے ہیں؟ ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ وزیراعظم مودی اس ملک میں جمہوریت کو تباہ کر رہے ہیں۔ پہلے خود مختار اداروں کو ختم کیا، اس کے بعد جہاں جہاں جس نے الیکشن جیتا، انہیں ڈرا دھمکا کر وزیراعظم نے اپنی حکومت بنوائی۔ جو لوگ ان کے آگے نہیں جھکے، انہیں جھکانے کیلئے ای ڈی اور سی بی آئی کا استعمال کیا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج پارلیمنٹ کی کارروائی شروع ہونے سے قبل اپنے چیمبر میں اپوزیشن جماعتوں کے قائدین کی میٹنگ کی۔ اس میں کانگریس، ڈی ایم کے، ایس پی، جے ڈی یو، بی آر ایس، سی پی ایم، آر جے ڈی، این سی پی، سی پی آئی، اے اے پی اور ٹی ایم سی سمیت 17 جماعتوں نے حصہ لیا۔ اس میٹنگ میں ترنمول کانگریس کی موجودگی حیران کن تھی۔ اس سیشن میں ٹی ایم سی اب تک کسی بھی احتجاج میں کانگریس کے ساتھ نہیں آئی ہے۔ ٹی ایم سی قائدین کی آمد پر کھڑگے نے کہا کہ جو بھی جمہوریت کی حفاظت کے لئے آگے آئے گا، ہم اس کا خیر مقدم کریں گے۔

◆ سبھی پارٹیوں کے لیڈر کالے کپڑے پہن کر پہنچے

عتیق احمد گجرات کے احمد آباد سے پریاگ راج کی نینی جیل منتقل

امیش پال اغوا کیس میں خصوصی ایم پی/ایم ایل اے عدالت میں پیشی آج

احمد آباد / لکھنؤ، (ایجنسیاں)

عتیق احمد کو امیش پال اغوا کیس میں منگل کو پریاگ راج کی خصوصی ایم پی/ایم ایل اے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ امیش پال قتل کیس کا ملزم گینگسٹر عتیق احمد پیر کی شام 5.30 بجے پریاگ راج کی نینی جیل پہنچا۔ عتیق کا بیٹا علی احمد بھی اسی جیل میں بند ہے۔ عتیق کو امیش پال اغوا کیس میں منگل کو خصوصی ایم پی/ایم ایل اے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ان کے بھائی اشرف کو بھی اسی معاملے میں بریلی سے پریاگ راج لایا گیا ہے۔ اس سے پہلے 26 مارچ کو یوپی ایس ٹی ایف کے افسران اور 30 مسلح اہلکار صبح احمد آباد پہنچے اور عتیق کو گجرات پولیس سے شام 4 بجے تک اپنی تحویل میں لے لیا۔ عتیق کو صبح 5.44 بجے سابرمتی جیل سے باہر لایا گیا اور ایک وین میں بٹھایا گیا۔ اس دوران میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ 'یوپی ایس ٹی ایف مجھے مار ڈالے گی'۔ نامہ نگاروں نے بتایا کہ جب صبح 7 بجے کے آس پاس مدھیہ پردیش کے شیو پوری میں قافلہ کو روکا گیا تو عتیق کو بھی باہر لے جایا گیا۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ کو ڈر لگتا ہے، تو گینگسٹر نے کہا کہ کس بات کا ڈر؟ ایس ٹی ایف کا قافلہ احمد آباد سے راجستھان کے ادے پور۔کوٹا کے راستے مدھیہ پردیش کے شیو پوری کے راستے پیر کی صبح 9 بجے کے قریب اتر پردیش میں داخل ہوا۔ ایس ٹی ایف کی ٹیم اتوار کی شام 45:5 بجے احمد آباد سے روانہ ہوئی، جو پیر کی شام 30:5 بجے پریاگ راج کی نینی جیل پہنچی۔ ٹیم نے 1300 کلومیٹر کا فاصلہ 23 گھنٹے 45 منٹ میں طے کیا۔ اس دوران قافلہ 8 مقامات پر رکا۔ پولیس ذرائع کے مطابق عتیق نے امیش پال کو 2006 میں گن پوائنٹ پر اغوا کیا تھا۔ امیش نے 2007 میں مافیا عتیق احمد اور اس کے بھائی اشرف کے خلاف اغوا کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ پریاگ راج کی خصوصی ایم پی/ایم ایل اے عدالت 28 مارچ کو اس معاملے میں اپنا فیصلہ سنائے گی۔ اس معاملے میں یوپی ایس ٹی ایف ملزم عتیق کو عدالت میں پیش کرنے کیلئے پریاگ راج لائی ہے۔

اوقاتِ سحر و افطار
2023 عیسوی
1444 ہجری

5 رمضان المبارک 1444ھ

منگل، 28/مارچ 2023ء

نام شہر	وقت افطار	ختم سحر
گورکھپور	6:17	4:26
بستی	6:16	4:27
مئوناتھ بھنجن	6:10	4:34
اعظم گڑھ	6:12	4:35
سنت کبیر نگر	6:15	4:26
سدھارتھ نگر	6:12	4:32
مہراج گنج	6:18	4:25
دیوریا	6:13	4:24
کشی نگر	6:16	4:23
جونپور	6:15	4:36

نوٹ: قارئین کی سہولت کیلئے ختم سحر کا وقت اگلے دن کا دیا جا رہا ہے۔

☆ اہل تشیع حضرات افطار کیلئے 7 منٹ اضافہ و سحری کیلئے 7 منٹ کم کریں

کورونا ٹیسٹ میں اضافے کا حکم

لکھنؤ (یو این آئی) اتر پردیش سمیت پورے ملک میں کورونا کے بڑھتے معاملات کے پیش نظر یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست میں احتیاط برتنے اور ٹیسٹ بڑھانے کی ہدایت دی ہے۔ یوگی نے پیر کو ٹیم۔ 09 کی میٹنگ میں ریاست میں کووڈ۔19 اور انفلوئنزا کے حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 7 دنوں میں تقریباً 2 لاکھ 20 ہزار ٹیسٹ کئے گئے اور 265 کووڈ پازیٹو مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ ریاست میں فی ایک لاکھ کی آبادی پر ایک کووڈ پازیٹو مریض ہے۔ موجودہ وقت میں 262 ایکٹیو معاملے ہیں اور کسی کی بھی حالت نازک نہیں ہے۔ سبھی گھر پر علاج کرا رہے ہیں۔

سب سے پہلے لائف انشورنس
LIC
لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا
LIFE INSURANCE CORPORATION OF INDIA
ایک بار انویسٹ کریں،
لائف کور کے ساتھ گارنٹی شدہ میچورٹی کا لُطف اٹھائیں
ایل آئی سی کی دھن ورشا
Plan No.: 866 UIN: 512N349V01
ایک غیر منسلک، غیر شراکت داری والا، انفرادی، بچت، لائف انشورنس پلان
"31 مارچ 2023 تک دستیاب ہے"
ایک واحد پریمیم پلان
اپنے خاندان کی سلامتی اور خوشحالی کی جانب ایک قدم بڑھائیں
آن لائن بھی دستیاب ہے
پالیسی کی مدت منتخب کرنے کا اختیار (10 سال / 15 سال)
-/75 روپئے فی ہزار تک گارنٹی شدہ اضافے*
بیمہ شدہ رقم کو منتخب کرنے کے اختیارات (ٹیبلر پریمیم کا 1.25 گنا یا 10 گنا)
*منتخب کردہ آپشن، پالیسی کی مدت اور بنیادی بیمہ کی رقم کے مطابق گارنٹی شدہ اضافے مختلف ہوں گے
کال سینٹر سروسیز (022) 6827 6827
وزٹ: licindia.in
ڈاؤن لوڈ کریں ایل آئی سی موبائل ایپ LIC digital
'Hi' لکھ کر بھیجیں
ہمارا وہاٹس ایپ نمبر 8976862090
تفصیلات کے لئے، اپنے ایجنٹ / قریبی ایل آئی سی برانچ سے رابطہ کریں / وزٹ کریں www.licindia.in یا 56767474 پر اپنے شہر کا نام SMS کریں
LIC India Forever ہمیں فولو کریں: IRDAI Regn No.: 512
LIC/P1/2022-23/14/Urd
جعلی فون کالس اور جھوٹے / دھوکہ دھڑی کی پیشکش سے ہوشیار رہیں۔ آئی آر ڈی اے آئی جیون بیمہ پالیسیوں کی فروختگی، بونس کا اعلان اور پریمیم میں سرمایہ کاری جیسی سرگرمیوں میں شریک نہیں ہوتے ہیں۔ اس طرح کے فون کالس موصول ہونے پر عوام سے درخواست ہے کہ پولس میں شکایت درج کریں۔ فروختگی بند کرنے سے پہلے مزید تفصیلات یا خطرے کے عوامل، شرائط و ضوابط کے لئے پلان کی فروختگی کی کتاب کو دھیان سے پڑھیں۔

सहारा समय टीवी नेटवर्क
20 साल बेमिसाल
28 मार्च से डिजिटल वर्ल्ड में
जोश वही अंदाज नया
देश का प्रमुख न्यूज नेटवर्क
SAHARA NEWS NETWORK | समय | सहारा समय उत्तर प्रदेश उत्तराखंड | सहारा समय बिहार झारखंड | सहारा समय मध्य प्रदेश छत्तीसगढ़ | सहारा समय राजस्थान हरियाणा एनसीआर | عالمی AALAMI SAHARA | राष्ट्रीय सहारा | روزنامہ راشٹریہ سہارا Roznama Rashtriya Sahara | सहारा समय LIVE